

مسبعات عشر

مُسَبَّعَاتِ عَشْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سب تعریفیں اللہ کے لئے جو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کا بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

مالک ہے روزِ جزا کا تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

چلا ہم کو سیدھے راستہ پر راستہ اُن کا جن پر تُو نے انعام

عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ۷ بار

فرمایا نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ

آپ اے حبیب عرض کیجئے میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی سب انسانوں کے بادشاہ کی سب انسانوں کے

النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۬ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ

معبود کی بار بار وسوسہ ڈالنے والے بار بار پسپا ہونے والے کے شر سے جو وسوسہ

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ ، بار

ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں سے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ

آپ عرض کیجئے میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی ہر اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا اور (خصوصاً)

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ

رات کی تاریکی سے جب وہ چھا جائے اور ان کے شر سے جو پھونکیں مارتی ہیں گرہوں میں

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ ، بار

اور (میں پناہ مانگتا ہوں) حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ

(اے حبیب) فرما دیجئے وہ اللہ ہے یکتا اللہ صمد ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ

يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ ۷ بار

جنا گیا اور نہ ہی اُس کا کوئی ہمسر ہے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ

آپ فرما دیجئے اے کافرو! میں پرستش نہیں کیا کرتا ان بتوں کی جن کی تم پرستش کرتے ہو اور نہ ہی

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝

تم عبادت کرنے والے ہو اس خدا کی جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں اور نہ ہی میں کبھی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ ۷ بار

پوجا کرنے والے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

اللہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ ہے سب کو زندہ رکھنے والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ

نَوْمٌ ۗ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِيْ

نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

سفارش کر سکے اس کے پاس بغیر اُس کی اجازت کے جانتا ہے جو ان سے پہلے (ہو چکا) اور جو ان کے بعد (ہونے والا) ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

اور وہ نہیں گھیر سکتے کسی چیز کو اس کے علم سے مگر جتنا وہ چاہے سما رکھا ہے اس کی کرسی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

آسمانوں اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اُسے زمین آسمان کی حفاظت اور وہی ہے سب سے بلند

الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

عظمت والا کوئی زبردستی نہیں ہے دین میں بے شک صاف واضح ہو گئی ہے ہدایت گمراہی

الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ

سے تو جو انکار کرے شیطان کا اور ایمان لائے اللہ کے ساتھ تو اس نے

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ

پکڑ لیا مضبوط حلقہ جو ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ تعالٰے

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے اللہ مددگار ہے ایمان والوں کا نکال لے جاتا ہے انہیں اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ

نور کی طرف اور جنہوں نے کفر کیا ان کے ساتھی شیطان ہیں نکال لے جاتے ہیں

مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِۚ هُمْ فِيْهَا

انہیں نور سے اندھیروں کی طرف یہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ۝ ۷ بار

ہمیشہ رہنے والے ہیں (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک ہے اللہ تعالیٰ ہر عیب سے، سب تعریفیں اللہ کے لئے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (سبع مرات)

نہیں گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے جو برتر اور عظیم ہے۔ (سات مرتبہ پڑھے)

عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْاَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ

بشمار اس کے جسے جانتا ہے اللہ تعالیٰ بمقدار اس کے جسے جانتا ہے اللہ تعالیٰ بھر پور اس کے جسے جانتا ہے اللہ تعالیٰ

(ثلثًا) تَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَالْتَجَأْتُ اِلٰى حَوْلِ اللّٰهِ

(تین مرتبہ پڑھے) براءت کا اظہار کرتا ہوں میں اپنی طاقت و قوت سے اور پناہ پکڑتا ہوں اللہ کی طاقت کے ساتھ

وَقُوَّتِهٖ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ (مرة واحدة)

اور اس کی قوت کے ساتھ اپنے تمام کاموں میں (ایک مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے، تیرے نبی، تیرے حبیب اور

رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

تیرے رسول ہیں نبی اُمّی ہیں اور آپ کی آل پر، آپ کے اصحاب پر اور برکت دے

وَسَلِّمْ ۝ ۷ بار

اور سلام بھیج (سات مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ

اے اللہ بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور رحم فرما ان پر جس طرح پالا تھا انہوں نے مجھے

صَغِيْرًا وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

جبکہ میں چھوٹا تھا بخش دے اے اللہ تمام مومن مردوں عورتوں کو

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اور تمام مسلمان مردوں عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے اور جو مردہ ہیں

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ (سبع مرات)

اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین (سات مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ

اے اللہ اے میرے رب سلوک کر میرے ساتھ اور ان کے ساتھ جلدی اور آہستگی سے دین

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلٰنَا

دنیا اور آخرت میں ایسا سلوک جو تیری شان کے شایاں ہے اور نہ معاملہ کر ہمارے ساتھ اے ہمارے مولی

مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ

جس کے ہم لائق ہیں بے شک تو بہت بخشنے والا، حلم والا، سخی، کریم، بادشاہ،

بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (سبع مرات) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِرَاْفَتِكَ يَا نَافِعُ

احسان کرنے والا، بہت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے (سات مرتبہ) اے اللہ ہدایت دے مجھے اپنی مہربانی سے اے نفع دینے والے

وَدَافِعُ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ (سبع مرات)

اور رفع بلا دینے والے وفات دے مجھے مسلمان بنا کر اور ملا دے مجھے نیکوں کے ساتھ (سات مرتبہ)

يَا جَبَّارُ (احد و عشرون مرة)

اے ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے (۲۱ مرتبہ)



امام الانام حجۃ الاسلام قطب الوجود محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

وظائف میں بہتر وہی ہے جو ہمیشہ نبھ سکے اگرچہ تھوڑا ہو اور جس وظیفہ کی کثرت پر مداومت نہ ہو سکے تو اس کا قلیل مع مداومت کے بہتر ہے اور اس کی تاثیر بھی دل پر زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت کثیر کے جو ہمیشہ نہ ہو سکے اور ناغہ ہو

تھوڑا وظیفہ جو دائمی ہو اس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے پانی کے قطرے زمین پر پے در پے ٹپکتے ہیں کہ ان سے زمین میں گڑھا پڑ جاتا ہے اگرچہ وہاں پتھر ہی ہو اور بہت سا وظیفہ جو ناغہ کے ساتھ ہو وہ ایسا ہے جیسے یکبار کی یا کئی دفعہ کر کے دیر کے بعد گرا دیا جائے کہ اس کی تاثیر کچھ نہ معلوم ہو گی

(انطاق المفہوم ترجمہ احیاء العلوم از فیض ملت مفتی محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ لاہور)

احیاء العلوم

مصنف

ابو حامد حجۃ الاسلام امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

ابو صالح حضرت علامہ مولانا فیض احمد اویسی مدظلہ

تصحیح

صاحبزادہ محمد منیر رضا قادری

ناشر

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

فون [illegible]

مسبعات عشر کی فضیلت امام غزالی قدس سرہ کی شہرہ آفاق کتاب احیاء العلوم سے لی گئی ہے جس کا ترجمہ فیض ملت ابو صالح حضرت مفتی محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے

کی رحمت میں فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم علیہ السلام فجر کی نماز کے بعد ایک ساعت اور عصر کی نماز کے بعد ایک ساعت میرا ذکر کرنے میں تجھ کو ان دونوں وقتوں کے درمیان میں کافی ہے جب اس بیٹھنے اور ذکر کی فضیلت معلوم ہو چکی تو چاہئے کہ آفتاب نکلنے تک بیٹھا رہے۔ (23) کوئی بات نہ کرے بلکہ آفتاب کے طلوع تک چار طرح کا وظیفہ شروع کر دے اور کے نمبر1 دعائیں نمبر2 ذکر جسے تسبیح پر پڑھے۔ نمبر3 قرآن کی تلاوت نمبر4 فکر۔

دعائیں : تو نماز سے فارغ ہوتے ہی شروع کر دے اور کے اللھم صلی علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد اللھم انت السلام ومنک السلام والیک یعود السلام حینا ربنا بالسلام واذ خلنا دارالسلام تبارکت یاذاجلال والاکرام پھر وہ دعا پڑھے جسے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے۔ یعنی سبحان ربی الاعلیٰ الوھاب لا الہ الا اللّٰہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحی ویمیت بیدہ الخیر وھو علی کل شئی قدیر لا الہ الا اللّٰہ اھل النعمۃ والفضل والثناء الحسن لا الہ الا اللّٰہ ولا نعبد الا ایاہ مخلصین لہ الدین ولو کرہ الکافرون پھر وہ دعائیں پڑھے جسے ہم باب نہم میں لکھ آئے ہیں اگر ہو سکے تو وہ تمام پڑھے۔ ورنہ ان میں سے اس قدر یاد کرے جس قدر اس کے خیال کے موافق اور دل کو نرم کرنے والی اور زبان پر ہلکی زیادہ ہیں اور ذکر کے کلمات وہ ہیں جن کے مکرر پڑھنے میں بہت سے فضائل وارد ہیں اور ہم نے طول کلام کی وجہ سے نہیں لکھا ان کے مکرر پڑھنے کا ادنیٰ درجہ تو یہ ہے کہ ہر کلمہ کو تین بار یا سات بار پڑھے اور اکثر یہ ہے کہ سو دفعہ یا ستر مرتبہ پڑھے اور اوسط درجہ یہ ہے کہ اس پر جتنا مداومت ہو سکتی ہے وظائف میں بہتر وہی ہے جو ہمیشہ نبھ سکے اگرچہ تھوڑا ہو اور جس وظیفہ کی کثرت پر مداومت نہ ہو سکے تو اس کا قلیل مع مداومت کے بہتر ہے اور اس کی تاثیر بھی دل پر زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت کثیر کے جو ہمیشہ نہ ہو سکے اور ناغہ ہو۔

فائدہ : تھوڑا وظیفہ جو دائمی ہو اس کی مثال ایسی ہے جیسے پانی کے قطرے زمین پر پے در پے ٹپکتے ہیں کہ ان سے زمین میں گڑھا پڑ جاتا ہے اگرچہ وہاں پتھر ہی ہو اور بہت سا وظیفہ جو ناغہ کے ساتھ ہو وہ ایسا ہے جیسے یک بارگی پانی دفعہ کر کے دیر کے بعد گرا دیا جائے کہ اس کی تاثیر کچھ نہ معلوم ہو گی اور یہ کلمات دس ہیں۔

(1) لا الہ الا وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل شی قدیر۔ (2) سبحان اللّٰہ و الحمدللّٰہ ولا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم۔(3) سبوح قدوس ربنا و رب الملائکۃ والروح۔ (4) سبحان اللّٰہ العظیم وبحمدہ۔ (5) استغفر اللّٰہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واسالہ التوبۃ۔(6) اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذالجد منک الجد۔ (7) لا الہ الا اللّٰہ الملک الحق المبین۔ (8) بسم اللّٰہ الذی لا یضر مع اسمہ شی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم۔ (9) اللھم صل علی محمد عبدک و نبیک و رسولک النبی

الاحی وعلی الہ وصحبہ وسلم۔ (10) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔ یہ دس دس بار پڑھے جائیں تو سو مرتبہ ہو جائیں گے یہ اس سے بہتر ہے کہ ایک ہی کلمہ کو سو بار پڑھیں اس لئے کہ ان کلمات میں سے ہر ایک کے لئے ثواب اور فضیلت علیحدہ ہے اور دل کو ہر ایک سے ایک طرح کی تنبیہہ اور لذت ہوتی ہے اور ایک کلمہ سے دوسرے کی طرف انتقال کرنے میں نفس کو بھی ایک راحت اور اکتانا بھی نہیں۔

مسئلہ : قرات قرآن میں مستحب یہ ہے کہ وہ آیات پڑھے جن کے فضائل احادیث میں وارد ہیں۔ (1) سورہ محمد (2) آیت الکرسی (3) امن الرسول سے تا آخر سورہ بقرہ۔ (4) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (5) دو آیتیں قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ (6) لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ آخر سورہ تک (7) لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْیَا بِالْحَقِّ آخر سورہ فتحنا تک (8) قل الحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا آخر سورۂ یعنی بنی اسرائیل تک۔ (9) پانچ آیتیں سورۂ حدید کے اول سے۔ (10) هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ سے آخر سورہ حشر تک پڑھے اور اگر سبعات عشر پڑھے۔

وظیفہ سبعات عشر : وہ دس چیزیں جو حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت ابراہیم تیمی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کو بطور تحفہ تعلیم کیں اور وصیت کی کہ ان کلمات کو ہر صبح و شام سات سات بار پڑھا کرنا پورا ثواب ملے گا اور تمام کو دعاؤں کا ثواب حاصل ہو جائے گا۔

حکایت : لرز بن وبرہ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ (ابدال میں سے تھے) روایت کرتے ہیں کہ میرے پاس ایک میرا بھائی شام سے آیا اور مجھے ایک تحفہ دیا اور کہا کہ اس کو قبول کرو کہ یہ بہت عمدہ تحفہ ہے میں نے ان سے کہا کہ بھائی تمہیں یہ تحفہ کس نے دیا ہے کہا کہ مجھے ابراہیم تیمی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے دیا ہے میں نے کہا کہ آپ نے ابراہیم سے نہ پوچھا کہ کس نے دیا ہے انہوں نے کہا کہ میں نے ابراہیم تیمی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال کیا تھا۔ ابراہیم نے جواب دیا کہ میں صحن کعبہ میں بیٹھا تھا اور تہلیل و تسبیح و تمجید میں مشغول تھا کہ اس اثنا میں ایک شخص نے میرے پاس آکر سلام کیا اور میری داہنی طرف بیٹھ گیا۔ میں نے اپنی عمر میں اس سے زیادہ خوبصورت کوئی نہ دیکھا تھا اور نہ اس کے کپڑوں سے عمدہ کپڑے اور جس قدر سفید اور خوشبودار دیکھے تھے میں نے پوچھا کہ اے بندۂ خدا آپ کون ہو اور کہاں سے تشریف لائے ہیں۔ فرمایا کہ میں خضر ہوں میں نے پوچھا آپ میرے پاس کس لئے تشریف لائے فرمایا تجھ سے سلام دعا کرنے آیا اور تجھ سے مجھے محبت فی اللہ ہے اور میرے پاس ایک تحفہ ہے وہ میں تجھے دینا چاہتا ہوں میں نے پوچھا کہ وہ کیا ہے فرمایا کہ آفتاب نکلنے اور اس کی راہی زمین پر پھیلنے سے پہلے اور آفتاب غروب ہونے سے پہلے سورۂ الحمد اور معوذتین اور اخلاص اور کافرون اور آیت الکرسی سات سات بار پڑھنا۔ پھر سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر سات بار اور درود شریف سات بار اور استغفار اپنے لئے اور اپنے والدین اور مومن

مردوں اور عورتوں کے لئے سات بار پھر یہ دعا سات بار اللھم افعل بی عاجلا و اجلانی الدین والدنیا والاخرہ ما انت لہ اھل ولا تفعل بنا یا مولینا ما نحن لہ اھل انک غفور حلیم جواد کریم روف رحیم خبردار انہیں کسی صبح اور شام میں ترک نہ کرنا' میں نے کہا کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے بتادیں کہ یہ عطا آپ کو کس سے ہوئی فرمایا کہ مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مرحمت فرمائی ہے۔ میں نے کہا کہ مجھے اس کے ثواب سے مطلع فرمایئے۔ فرمایا کہ جب تمہیں زیارت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہو تو اس کا ثواب پوچھ لینا وہ خود ارشاد فرمائیں گے ابراہیم تیمی کہتے ہیں کہ میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ فرشتے میرے پاس آئے ہیں اور مجھے اٹھا کر لے گئے ہیں یہاں تک کہ جنت میں داخل کیا اور وہاں عجیب و غریب اشیاء دیکھیں پھر میں نے فرشتوں سے پوچھا کہ یہ سب سامان کس کے لئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو کوئی تیرا سا عمل کرے اس کے لئے ہے اور ابراہیم تیمی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے بہت سی چیزیں جو جنت میں دیکھی تھیں ان کا بیان بھی کیا اور یہ بھی کہا کہ میں نے وہاں کا میوہ دیکھا اور کھایا اور پانی پیا پھر میرے پاس حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ستر پیغمبروں علیہ السلام اور ستر صفیں فرشتوں کی تھیں ہر صف اس قدر تھی جیسے مشرق پورب اور مغرب کا فاصلہ ہے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے سلام سے شرف فرما کر میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں نے عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجھ سے خضر علیہ السلام نے کہا ہے کہ انہوں نے یہ حدیث آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنی ہے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خضر نے درست کہا اور جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ سب حق ہوتا ہے زمین کے لوگوں میں عالم وہی ہے اور وہ ابدال کا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ کے ان لشکروں میں سے ہے جو زمین میں ہیں پھر میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو شخص یہ عمل کرے اور جیسا میں نے اپنے خواب میں دیکھا نہ دیکھے تو جو چیزیں مجھے ملی ہیں ان میں سے اسے بھی کچھ مرحمت ہوگا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھے نبی برحق بھیجا ہے کہ اس کا عامل اگرچہ مجھے نہ دیکھے اور نہ جنت دیکھے مگر اتنا ثواب اسے ملے گا کہ اس کے تمام گناہ کبیرہ جو اس نے کئے ہوں گے بخشے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ اس پر اپنا غصہ اور ناراضگی اٹھا لے گا اور بائیں طرف والے فرشتے کو حکم فرمائے گا کہ سال بھر تک اس کی کچھ برائی نہ لکھے اور قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھے نبی برحق بھیجا ہے اس پر عمل وہی کرے گا جس کو اللہ تعالیٰ نے سعید پیدا کیا اور اس کو وہی ترک کرے گا جسے اس نے بدبخت بنایا ہے اور یہ جو کہتے ہیں کہ ابراہیم تیمی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے چار مہینہ تک نہ کچھ کھایا تھا نہ پیا تھا تو شاید اسی خواب کے بعد کا حال ہوگا۔

انطاق المفہوم ترجمہ احیاء العلوم از فیض ملت

حضرت علامہ مولانا مفتی فیض احمد اویسی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

شبیر برادرز لاہور